جس جانور کے ساتھ بدفعلی کی گئی ہو، اس کا دودھ پینا

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3754

تاریخ اجراء: 15 شوال المکرم 1446ھ / 14 اپریل 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جانور کے ساتھ بدفعلی کر لی تو اب اس کا دودھ پینا کیسا؟ اور ایسا کرنے والے کے لئے کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جس جانور سے بدکاری کی گئی ہو اس کا دودھ پینا مکروہ ہے، ایسے جانور سے زندہ اور مردہ دونوں حالتوں میں نفع اٹھانا مکروہ ہے، ایسے جانور ذبح کر کے اس کا گوشت جلا کر اسے ختم کر دیا جائے۔ اور جانور کے ساتھ بدفعلی کرنے والا شخص سخت گنہگار ہے، اس پر سچی توبہ لازم ہے، سچی توبہ کا یہ مطلب ہے کہ گناہ پر اس لئے کہ وہ اس کے رب عزوجل کی نافرمانی تھی نادم و پریشان ہو کر فوراً چھوڑ دے اور آئندہ کبھی اس گناہ کے پاس نہ جانے کا سچے دل سے پختہ ارادہ کرے اور جو چارہ کار اس گناہ کی تلافی کا اپنے ہاتھ میں ہو بجا لائے۔ اس طریقے سے توبہ کرنے پر امید ہے کہ اللہ تعالی اس گناہ کو مٹا دے گا، ان شاء اللہ عزوجل۔

سنن ترمذی میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے

"قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم: من وجدتموه وقع علی بھیمة فاقتلوه، واقتلوا البھیمة، فقیل لابن عباس: ما شأن البھیمة؟ قال: ما سمعت من رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فی ذلک شیئا، و لکن أری رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم کره أن یؤکل من لحمھا، أو ینتفع بھا، وقد عمل بھا ذلک العمل"

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جس آدمی کو چوپائے کے ساتھ وطی کرتا پاؤ تو اس آدمی اور جانور دونوں کو قتل کر دو، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا گیا کہ جانور کو قتل کرنے کی وجہ کیا ہے؟ فرمایا: میں نے اس کی وجہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تو نہیں سنی لیکن میرا خیال ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اس بات کو ناپسند فرمایا ہے کہ اس جانور کا گوشت کھایا جائے یا اس سے نفع حاصل کیا جائے جبکہ اس کے ساتھ یہ عمل کیا گیا ہے۔ (سنن ترمذی، باب ما جاء فیمن یقع علی البھیمۃ، حدیث 1456، ج4، ص56، الناشر: شرکۃ مکتبۃ الحلبي - مصر)

در مختار میں ہے

"وتذبح ثم تحرق ویکرہ الانتفاع بھا حیۃ ومیتۃ"

ترجمہ: جس جانور سے وطی کی گئی ہے اسے جانور کو ذبح کر کے جلا دیا جائے کیونکہ اس جانور مردہ یا زندہ سے انتفاع حاصل کرنا مکروہ ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے

"لقطع امتداد التحدث بہ کلما رئیت ولیس بواجب کما فی الھدایۃ وغیرھا، وھذا إذا کانت مما لا تؤکل، فإن کانت تؤکل جاز أکلھا عندہ. وقالا: تحرق أیضا"

ترجمہ: جب اس جانور کو لوگ دیکھیں گے تو اس کے متعلق باتیں کریں گے اس سے بچنے کے لئے اس جانور کو ذبح کر کے جلا دینا چاہئے، اور یہ جلانا واجب نہیں جیسا کہ ہدایہ وغیرہ میں ہے، یہ حکم اس جانور کے متعلق ہے جس کو کھایا نہیں جاتا، اور اگر اس کو کھایا جاتا ہو تو کھانا جائز ہے، امام صاحب کے نزدیک اور صاحبین نے فرمایا اس کو جلا بھی دیا جائے۔ (در مختار مع رد المحتار، باب الوطئ الذی یوجب والذی لا یوجبہ، ج4، ص26، دار الفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے: "وہ جانور ذبح کر کے فنا کر دیا جائے گوشت کھال جلائیں، پالا نہ جائے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 13، صفحہ 627، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اللہ کریم جل وعلا ارشاد فرماتا ہے:

"قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِؕ-اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا"

ترجمہ کنز الایمان: تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے نااُمید نہ ہو بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے۔ (پارہ 24، الزمر: 53)

فتاوی رضویہ شریف میں ہے: "سچی توبہ اللہ عزوجل نے وہ نفیس شئی بنائی ہے کہ ہر گناہ کے ازالہ کو کافی ووافی ہے۔ کوئی گناہ ایسا نہیں کہ سچی توبہ کے بعد باقی رہے یہاں تک کہ شرک وکفر، سچی توبہ کے یہ معنی ہیں کہ گناہ پر اس لئے کہ وہ اس کے رب عزوجل کی نافرمانی تھی نادم وپریشان ہو کر فورا چھوڑ دے اور آئندہ کبھی اس گناہ کے پاس نہ جانے کا

سچے دل سے پورا عزم کرے جو چارہ کار اس کی تلافی کا اپنے ہاتھ میں ہو بجالائے مثلاً نماز روزے کے ترک یا غصب، سرقہ، رشوت، ربا سے توبہ کی تو صرف آئندہ کے لئے ان جرائم کا چھوڑ دینا کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ جو نماز روزے ناغہ کئے ان کی قضا کرے جو مال جس جس سے چھینا، چرایا، رشوت، سود میں لیا انھیں اور وہ نہ رہے ہوں تو ان کے وارثوں کو واپس کر دے یا معاف کرائے، پتا نہ چلے تو اتنا مال تصدق کر دے اور دل میں نیت رکھے کہ وہ لوگ جب ملے اگر تصدق پر راضی نہ ہوئے اپنے پاس سے انھیں پھیر دوں گا۔" (فتاوی رضویہ شریف، جلد 21، صفحہ 121، 122، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net